کیفیت زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

زائر جب مدینہ منورہ پہنچے تو غسل زیارت کرے اور مسجد نبوی میں داخل ہونے لگے تو دروازے پر کھڑے ہو کر پہلا اذن دخول پڑھے جو قبل ازیں نقل کیا جا چکا ہے۔ اسکے بعد در جبرائیلؑ سے داخل ہو۔ پہلے اپنا دایاں پاؤں اندر رکھے اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر دو رکعت نماز تحیت المسجد بجالائے۔ پھر حجرہ مبارک کی طرف جائے اور اپنا ہاتھ اس سے مس کر کے اس پر بوسہ دے اور یہ پڑھے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا رَسُولَ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا نَبِیَّ اللّٰهِ، اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا مُحَمَّدُ بْنَ عَبْدِاللّٰهِ،

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسولؐ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبیؐ سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یا خاتَمَ النَّبِیِّینَ، أَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسالَةَ وَأَقَمْتَ الصَّلاةَ وَآتَیْتَ الزَّکاةَ

آپ پر سلام ہو اے نبیوں کے خاتم میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغام حق پہنچایا نماز کو قائم فرمایا زکات ادا کی نیک کاموں کا

وَأَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصاً حَتّٰی أَتاکَ الْیَقِینُ، فَصَلَواتُ اللّٰهِ

حکم دیا برائیوں سے روکتے رہے اورخلوص کے ساتھ اللہ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوگیا پس آپؐ پر

عَلَیْکَ وَرَحْمَتُهُ وَعَلٰی أَهْلِ بَیْتِکَ الطّاهِرِینَ .

اور آپؐ کے پاک و پاکیزہ اہلؑ بیت پر خدا کا درود اور اس کی رحمت ہو

پھر اس ستون کے قریب کھڑا ہو جو قبر مطہر کے دائیں طرف ہے وہاں اس طرح قبلہ رخ ہو جائے کہ بایاں کاندھا قبر شریف کی طرف اور دایاں کاندھا منبر کی جانب ہو کہ یہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر مبارک کا مقام ہے۔ پس اس طرح کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِیکَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَشْهَدُ أَنَّکَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اسکے بندے و رسول ہیں

رَسُولُ اللّٰهِ، وَأَنَّکَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَأَشْهَدُ أَنَّکَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسالاتِ رَبِّکَ وَنَصَحْتَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے رسولؐ ہیں اور آپ محمدؐ بن عبداللہ ہیں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے رب کے احکام

لِأُمَّتِکَ، وَجاهَدْتَ فِی سَبِیلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ اللّٰهَ حَتّٰی أَتاکَ الْیَقِینُ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ،

لوگوں تک پہنچائے اپنی امت کو نصیحت فرمائی آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کیا اور اللہ تعالٰی کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَأَدَّيْتَ الَّذِى عَلَيْکَ مِنَ الْحَقِّ، وَأَنَّکَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِينَ، وَغَلُظْتَ عَلَى الْكافِرِينَ،

اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر اطمینان ہوگیااور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری پوری کی بے شک آپ نے مومنوں

فَبَلَّغَ اللهُ بِکَ أَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِينَ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى اسْتَنْقَذَنا بِکَ مِنَ الشِّرْکِ

کے ساتھ مہربانی اور کافروں کے ساتھ سختی کی پس خدا نے آپ کو عزت وتکریم کے بلند مقام پر

وَالضَّلالَةِ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَصَلَوَاتِ مَلائِكَتِکَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَنْبِيائِکَ الْمُرْسَلِينَ

پہنچا دیا حمد ہے اس خدا کی جس نے ہمیں آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود! قرار دے اپنی رحمتیں،

وَعِبادِکَ الصَّالِحِينَ وَأَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِينَ وَمَنْ سَبَّحَ لَکَ يَا رَبَّ الْعالَمِينَ مِنَ الْاَوَّلِينَ

اور اپنے تمام مقرب فرشتوں، اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں، اپنے سارے نیک بندوں آسمان زمین پر بسنے والی مخلوقات اور جو تیری تسبیح کرتے

وَالْاٰخِرِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ وَنَبِيِّکَ وَأَمِينِکَ وَنَجِيِّکَ وَحَبِيبِکَ وَصَفِيِّکَ

ہیں اے تمام جہانوں کے رب اولین وآخرین سے سب کی طرف سے درود قرار دے محمدؐ پر جو تیرے بندے، رسول، نبی، امانتدار، برگزیدہ، حبیب، منتخب،

وَخاصَّتِکَ وَصَفْوَتِکَ وَخِيَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ .اَللّٰهُمَّ أَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ، وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ

خاص، منتخب شدہ اور تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اے معبود! آنحضرتؐ کو بلند درجہ عطا فرما ان کو جنت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں مقام محمود پر فائز

مِنَ الْجَنَّةِ، وَابْعَثْهُ مَقاماً مَحْمُوداً يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ .اَللّٰهُمَّ إِنَّکَ قُلْتَ وَلَوْ أَنَّهُمْ

فرما کہ جس پر اولین اور آخرین رشک کریں اے معبود! یقیناً تو نے فرمایا ہے کہ اور اگر لوگ اپنے نفسوں پر ظلم کر کے تیرے پاس آئیں پھر وہ اللہ تعالیٰ سے

إِذْظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ جَاؤُوکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّاباً رَحِيماً وَإِنِّى

استغفار کریں اور رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کریں تو وہ یقیناً اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا اور مہربان پائیں گے اور میں آپ کے حضور استغفار اور گناہوں

أَتَيْتُکَ مُسْتَغْفِراً تائِباً مِنْ ذُنُوبِى وَ إِنِّى أَتَوَجَّهُ بِکَ إِلَى اللهِ رَبِّى وَرَبِّکَ لِيَغْفِرَ لِى ذُنُوبِى

سے توبہ کرتے ہوئے آیا ہوں بے شک میں آپ کے وسیلے سے اللہ کی طرف متوجہ ہوں جو میرا اور آپ کا پروردگار ہے تا کہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

اگر تمہیں کوئی حاجت ہو تو قبلہ رخ ہو جاؤ اس وقت قبر مبارک کندھے کے پیچھے ہو جائے گی اس وقت ہاتھوں کو بلند کر کے حاجت طلب کرو تو انشاء اللہ پوری ہو جائے گی' ابن قولویہ نے معتبر سند کے ساتھ محمد بن مسعود سے روایت کی ہے کہ میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کے قریب آئے اور اپنا ہاتھ اس پر رکھ کر یہ پڑھا:

أَسْأَلُ اللهَ الَّذِى اجْتَبَاکَ وَاخْتَارَکَ وَهَدَاکَ وَهَدىٰ بِکَ أَنْ يُصَلِّىَ عَلَيْکَ.

میں سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپکو منتخب کیا آپکو اختیار کیا آپکو ہادی بنایا اور آپکے ذریعے ہدایت دی وہ اللہ آپ پر درود نازل فرمائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اسکے بعد فرمایا:إِنَّ اللّٰہَ وَمَلائِکَتَہُ یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیۡهِ وَسَلِّمُوا تَسۡلِیماً

بے شک اللہ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی اکرمؐ پراے ایمان والوتم بھی ان پر درود بھیجواوراس طرح سلام کروجیسا حق ہے۔

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ جب آنحضرتؐ کی قبرمبارک کے نزدیک دعاوغیرہ سے فارغ ہوجاؤ تو منبر کے پاس جاؤاوراپنا ہاتھ اس سے مس کرو۔ نیز منبر کی نچلی طرف جوانار کی مثل زینے ہیں ان کو بھی اپنے چہرے اور آنکھوں سے مس کرو، اس سے آنکھوں کو شفا ملتی ہے۔ پھر منبر کے پاس کھڑے ہوکر اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرواوراپنی حاجات طلب کرو‘ کیونکہ حضرت رسولخداؐ کا ارشاد ہے کہ میری قبراور میرے منبر کے درمیا نجنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے‘ میرا منبر بہشت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ پھر مقام رسولؐ کے پاس جائے اور وہاں جتنی نمازیں پڑھ سکے پڑھے‘ مسجد نبویؐ میں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کرے کیونکہ وہاں پڑھی گئی ایک نماز ہزار نمازوں کے برابر ہے اور جب بھی مسجد میں داخل ہو یا وہاں سے باہر نکلے تو صلوات پڑھے حضرت فاط*ۃ الزہراؑ کے مکان میں بھی نماز پڑھے اور پرنالے کے نیچے مقام جبرائیلؑ پر بھی جائے اسی مقام پر حضرت جبرائیلؑ، حضرت نبی اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت لیا کرتے تھے وہاں کھڑے ہوکر یہ پڑھے:

أَسۡأَلُکَ أَیۡ جَوادُ، أَیۡ کَرِیمُ، أَیۡ قَرِیبُ، أَیۡ بَعِیدُ أَنۡ تَرُدَّ عَلَیَّ نِعۡمَتَکَ.

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے جواداے مہربان اے نزدیک اے دور مجھے اپنی نعمت عطا فرما۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com